باب 3
انسانی نشوونما اور بالیدگی
(Human Development and Growth)

بچے میں تبدیلیاں فطری وقدرتی اور ماحول کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔فطری اور قدرتی تبدیلیوں میں عمر کے بڑھنے کے ساتھ قد کا بڑھنا، وزن کا بڑھنا، ہڈیوں اور عضلات میں مضبوطی پیدا ہونا، چہرے کے خدوخال اور آواز میں تبدیلی پیدا ہونا شامل ہیں۔وقت کے ساتھ ساتھ بچے میں پیدا ہونے والی یہ فطری اور قدرتی تبدیلیاں بالیدگی کہلاتی ہیں۔جسم میں ان تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ ذہن اور رویوں میں بھی تبدیلی آتی ہے مثلاً بول چال میں شائستگی، معلومات میں اضافہ اور دلچسپیوں کا تبدیل ہونا۔ان تبدیلیوں کی نوعیت یکساں نہیں ہوتی۔ایسی تبدیلیاں جو بچے کے کردار کے کسی پہلو میں تبدیلی کو ظاہر کرتی ہیں نشوونما کہلاتی ہیں۔

عمومی طور پر بالیدگی کو نشوونما میں شامل کرتے ہوئے نشوونما کو ایک وسیع اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس طرح نشوونما کی سادہ سی تعریف یوں بنتی ہے۔''بچے میں فطری اور ماحول کے زیر اثر پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا مجموعہ نشوونما کہلاتا ہے''۔بچّے کی نشوونما کو چار مختلف اَدوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔جن میں شیر خوارگی، بچپن، لڑکپن اور بلوغت شامل ہیں۔ہر دور میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کو پانچ اہم پہلوؤں سے دیکھا جا سکتا ہے جن میں جسمانی، معاشرتی، ذہنی، جذباتی اور لسانی پہلو شامل ہیں۔ان پہلوؤں کا تفصیل سے جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

شیر خوارگی (Infancy)

یہ عمر کا وہ حصہ ہے جس میں بچے کا انحصار دودھ پر ہوتا ہے اور یہ پیدائش سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً دو سال تک جاری رہتا ہے۔عمر کے اس حصے میں بچہ بولنا اور چلنا وغیرہ سیکھتا ہے۔وہ اس دور میں تحفظ اور پیار چاہتا ہے جو اسے ابتدائی طور پر ماں کی گود میں ملتا ہے اور پھر بہن بھائی اس میں اضافہ کرتے ہیں۔

شیر خوارگی اور جسمانی نشوونما (Infancy and Physical Development)

پیدائش کے وقت بچے کا قد اوسطاً انچاس سینٹی میٹر کے لگ بھگ ہوتا ہے جو عمر کے پہلے سال کے دوران بڑھ جاتا ہے۔اس دوران ایک صحت مند بچے کا وزن سات سے آٹھ پونڈ تک ہوتا ہے جو پہلے سال کے ختم ہونے تک ایک تہائی بڑھ جاتا ہے۔ٹانگوں اور جسم بڑھنے کے ساتھ بالائی جسم کا بھاری پن کم ہو جاتا ہے۔دوسرے سال میں جسمانی نشوونما کی رفتار پہلے سال کی نسبت کم رہتی ہے۔عام طور پر لڑکوں کا قد اور وزن لڑکیوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

شیر خوارگی اور معاشرتی نشوونما (Infancy and Social Development)

اس دور میں بچہ اپنے ماں، باپ، بہن بھائی اور نوکر چاکر کو پہچاننے لگتا ہے۔بچہ ان کاموں کو پسند کرتا ہے جن سے اُسے راحت ملے۔تمام بنیادی معاشرتی رویے عمر کے اسی حصے میں تشکیل پاتے ہیں۔اس لیے بچے کے کردار کو شکل دینے کے لیے نفسیاتی اُصولوں

سے کام لینا چاہیے۔ بچہ عمر کے اس حصے میں دوستانہ اور غیر دوستانہ رویے میں فرق سمجھنے لگتا ہے۔

شیرخوارگی اور ذہنی نشوونما (Infancy and Mental Development)

اس دور میں بچہ گرم، سرد، نرم، سخت، دُور، نزدیک، رنگوں، آوازوں اور وزن میں تمیز کرنے لگتا ہے۔ دیکھی ہوئی چیزوں اور سُنی ہوئی آوازوں کو عرصہ تک یاد رکھ سکتا ہے۔ اس دَور میں توجہ دینے کی صلاحیت بڑی نمایاں ہوتی ہے لیکن عمر کے اس حصے میں ذہنی استعداد کا دُرست اندازہ لگانا بڑا مشکل ہوتا ہے۔

شیرخوارگی اور جذباتی نشوونما (Infancy and Emotional Development)

اس دَور میں بچہ بھوک کی کیفیت رو کر ظاہر کرتا ہے۔ کبھی کبھار جذباتی کیفیت سے مغلوب ہو کر وہ ہاتھ پاؤں مارنے لگتا ہے۔ بچے اپنے جذبات کا اظہار رو کر بھی کرتے ہیں اور کبھی کبھی روٹھ بھی جاتے ہیں۔ اس طرح اس دور میں جذباتی کیفیت زیادہ دیر برقرار نہیں رہتی۔

شیرخوارگی اور لسانی نشوونما (Infancy and Linguistic Development)

عمر کے اس دور میں بچہ سُنی ہوئی آوازوں کو دُہرانے لگتا ہے۔ بے معنی اور مہمل آوازیں نکالنا شروع کر دیتا ہے۔ سُنی ہوئی باتوں کو بھی دُہرانے لگتا ہے پندرھویں سے اٹھارھویں مہینے کے دوران تنہا چلنے کے ساتھ ساتھ سادہ جملے ادا کرنے لگتا ہے۔ عمر کے اس دَور میں بچے میں تقلید کی خصلت پائی جاتی ہے۔

طفولیت (Early Childhood)

یہ دَور دو سال سے چھے سال تک جاری رہتا ہے۔ اس دَور میں نشوونما کے مختلف پہلو زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

طفولیت اور جسمانی نشوونما (Early Childhood and Physical Development)

اس دَور میں بچے کے قد اور ہڈیوں کے سائز میں اضافہ ہوتا ہے۔ دودھ کے دانت مکمل ہوتے ہیں اور بچہ ٹھوس غذا کھانے لگتا ہے۔ بچہ ایک پاؤں پر اپنا توازن برقرار رکھنا سیکھتا ہے۔ وہ دونوں پاؤں استعمال کرتے ہوئے چھلانگ لگا سکتا ہے۔ کپڑے پہن سکتا ہے۔ بچے کے خون کا دباؤ شیرخوارگی کی نسبت اس دور میں بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار پہلے دور کی نسبت اس دَور میں سست ہو جاتی ہے۔ طفولیت میں بچے کی خوراک اور بھوک دونوں ہی بڑھ جاتے ہیں۔ قدرتی حاجات پر قدرت بڑھ جاتی ہے۔

طفولیت اور معاشرتی نشوونما (Early Childhood and Social Development)

شیرخوارگی کے ختم ہونے پر بچے کا ماحول بھی تبدیل ہوتا ہے۔ وہ نئے دوست بناتا ہے۔ نئے چہرے پہچاننے شروع کرتا ہے اوران نئے چہروں سے مل کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ اس دَور میں بچے میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ وہ اپنی جنس پہچاننے لگتا ہے۔ اس دور میں چونکہ بچہ اپنے اعضا پر قدرت بڑھا لیتا ہے اس لیے اسے سکول بھیجنا شروع کیا جاتا ہے اور وہ سکول میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنا سیکھتا ہے۔ بچے میں رفاقت، ہمدردی، محبت، تعاون اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ بچے آپس میں اپنی پسند

کے مطابق گروہ بندی کرنے لگتے ہیں۔

طفولیت اور ذہنی نشوونما (Early Childhood and Mental Development)

اس دَور میں قد اور وزن بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچے کے دماغ کا 90 فی صد حصہ بھی مکمل ہوجاتا ہے۔ بچہ مسائل، حالات و واقعات، اسباب اور نتائج پر غور خوض کرنے لگتا ہے۔ اس کی گفتگو مدلل ہوتی ہے لیکن وہ دوسروں کے سامنے بات کرتے ہوئے بعض اوقات ہچکچاہٹ اور شرمیلے پن کا مظاہرہ بھی کرتا ہے۔ عمر کے اس حصے میں حافظہ خاصا تیز ہوتا ہے شاید اسی لیے واقعات اور باتیں بڑی یاد رہتی ہیں۔

طفولیت اور جذباتی نشوونما (Early Childhood and Emotional Development)

انسان جذبات اور احساسات کے ساتھ جیتا ہے۔ طفولیت کے دور میں بچے میں ہمدردی، محبت، تعاون اور ایثار کا مادہ پیدا ہوتا ہے اور وہ ان جذبوں کو سمجھنے لگتا ہے۔ جہاں ضرورت ہوتی ہے بچہ، پیار، محبت، نفرت اور حقارت کے جذبات کا اظہار بھی کرتا ہے۔ عمر کے اس دَور میں بچہ داخلی طور پر جذبات پر قابو رکھنا سیکھتا ہے۔ بعض اوقات بچہ غلط وقت پر جذبات کا اظہار کرتا ہے جس سے اُسے شرمندگی بھی ہوتی ہے مثلاً کسی بات پر بلاوجہ ناراض ہوجانا اور بعد میں خود ہی مان جانا اس بات کو ظاہر کرتا ہے۔ عمر کے اس دور میں بچے کو اس بات کا احساس ہوجاتا ہے کہ اس کی کون سی عادات پسند کی جارہی ہیں اور کون سی ناپسند کی جارہی ہیں۔ چنانچہ وہ موقع کی مناسبت سے اپنی عادات کو اختیار کرتا ہے۔

طفولیت اور لسانی نشوونما (Early Childhood and Linguistic Development)

شخصیت کے مختلف پہلوؤں کی طرح بچے کی لسانی مہارت اور ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ چھ سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے بچے کا ذخیرہ الفاظ اڑھائی ہزار سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ بچہ عمر کے اس حصے میں سادہ سے جملوں سے شروع کرتے ہوئے مشکل فقرے ادا کرنے لگتا ہے۔ وہ اپنی مادری زبان کے علاوہ قومی اور دوسری زبانیں بھی بڑی تیزی سے سیکھتا ہے اور انھیں استعمال بھی کرتا ہے۔ لڑکوں کی نسبت اس عمر میں لڑکیاں زیادہ بولنے لگتی ہیں اور دقّت بھی کم محسوس کرتی ہیں۔

بچپن (Childhood)

بچپن کا دَور طفولیت کے ختم ہونے سے شروع ہوتا ہے اور نوبلوغت تک جاری رہتا ہے۔ اس دَور میں اعضا میں پہلے کی نسبت پختگی آجاتی ہے۔ اس دَور میں مختلف حوالوں سے تفصیل پیش کی جارہی ہے۔

بچپن اور جسمانی نشوونما (Childhood and Physical Development)

بچپن کا دَور چھ سال کی عمر سے شروع ہوکر بارہ سال تک جاری رہتا ہے۔ اس دور میں بچے ایک پاؤں سے رسی کود سکتے ہیں۔ وہ آری چلا سکتے ہیں، بُرش کر سکتے ہیں، پنسل پکڑ اور لکھ سکتے ہیں، قینچی چلا سکتے ہیں، ہتھوڑا استعمال کر سکتے ہیں اور سوئی سے سلائی کر سکتے ہیں۔ بچے لباس پہن سکتے ہیں اور تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔

بچپن اور معاشرتی نشوونما (Childhood and Social Development)

پہلے اَدوار کی نسبت اس دَور میں بچے زیادہ معاشرت پسند ہوتے ہیں۔ وہ اپنی صلاحیتوں پر انحصار کرتے ہیں۔ اس دَور میں بچے سرگرمیوں کو زیادہ دیر تک جاری رکھ سکتے ہیں۔ بچے گروہ بندی کرتے ہیں اور اپنے ہی گروہ کے ساتھیوں کے ساتھ کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ کسی بھی کام میں پہل کرنا پسند کرتے ہیں۔ شکست کو آسانی سے قبول نہیں کرتے۔ عمر کے اس دور میں حق ملکیت جتانا اور شیخی بگھارنا بڑی عام سی بات ہوتی ہے۔ والدین سے شفقت اور محبت چاہتے ہیں۔

بچپن اور ذہنی نشوونما (Childhood and Mental Development)

بچہ عمر کے اس دور میں پڑھ لکھ اور حساب کتاب کر سکتا ہے، وقت کا احساس کر سکتا ہے، چیزوں پر زیادہ دیر تک توجہ کر سکتا ہے، وہ اپنی سرگرمیوں کی بہتر منصوبہ بندی کر سکتا ہے۔ بچے کی دلچسپیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی اور دوسروں کی صلاحیتوں سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے۔

بچپن اور جذباتی نشوونما (Childhood and Emotional Development)

عمر کے اس دور میں بچے میں حُسنِ ظرافت پیدا ہوتی ہے۔ وہ دُرست اور غلط کی پہچان کرتا ہے۔ بچہ اپنے اندر اُصولوں کا احترام پیدا کر لیتا ہے۔ وہ بہت حساس ہوتا ہے اور دوسروں کے جذبات کا احترام کرتا ہے۔ چیزوں پر حق ملکیت بھی جتاتا ہے لیکن اس کے کسی عمل میں جامعیت اور بالغ نظری نہیں ہوتی۔

بچپن اور لسانی نشوونما (Childhood and Linguistic Development)

اس دَور میں بچہ بڑی خوبی سے الفاظ استعمال کرنے لگتا ہے۔ وہ دوسروں کی باتوں کو توجہ سے سُنتا ہے۔ اپنے اور دوسروں کے بارے میں رائے دیتا ہے۔ وہ حقائق کی پہچان کرتا ہے اور خیالی دُنیا سے باہر آ جاتا ہے۔

بلوغت (Adolescence)

اس دور میں لڑکے مکمل مرد اور لڑکیاں مکمل عورت بن جاتی ہیں ان کے ڈھانچے میں ایک تناسب سے تبدیلی آ جاتی ہے۔ قد تیزی سے بڑھ جاتا ہے۔ بلوغت کا آغاز جغرافیائی اور معاشرتی حالات پر مبنی ہوتا ہے عام طور پر لڑکیوں میں تیرہ سال یا اس سے کچھ کم اور لڑکوں میں اٹھارہ سال سے اس دَور کا آغاز ہوتا ہے۔

بلوغت اور جسمانی نشوونما (Adolescence and Physical Development)

بلوغت کے دَور میں ہڈیاں، اعصاب اور جسم کے دیگر غدود کی نشوونما مکمل ہو جاتی ہے۔ دھڑ اور بازوؤں کا توازن خوب صورت ہو جاتا ہے۔ چہرے کے نقوش مستقل شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ لڑکیاں مکمل عورتیں نظر آتی ہیں جب کہ لڑکوں کے چہروں پر بال اور آواز مردانہ اور موٹی ہو جاتی ہے۔ عورتوں کی آواز باریک اور پتلی ہو جاتی ہے۔

بلوغت اور معاشرتی نشوونما (Adolescence and Social Development)

لڑکیاں اور لڑکے اپنے صنفی کردار کا شعور حاصل کر لیتے ہیں اور وہ اپنے جسم کے تقاضوں کے مطابق کھیل کود اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ بلوغت پن میں کوشش کی جاتی ہے کہ قواعد وضوابط کا احترام پہلے اَدوار کی نسبت زیادہ کیا جائے۔ افراد اپنے حقوق اور فرائض کی پہچان کریں اور اس دور میں وفاداریاں مستقل شکل اختیار کر جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی خوبی ہوتی ہے کہ افراد انتہائی مناسب موقع پر نفرت، حسد، غصہ اور خوف کے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

بلوغت اور ذہنی نشوونما (Adolescence and Mental Development)

ذہنی طور پر فرد اپنی پہچان کے قابل ہو جاتا ہے، اپنے حافظے کی بنیاد پر وہ چیزوں کی شناخت کرتا ہے۔ اس میں تجسس اور جستجو کا مادہ ہوتا ہے۔ وہ نئی نئی چیزیں جاننے اور کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس دَور میں افراد ایک خاص نقطۂ نظر اختیار کر لیتے ہیں اور اس کے بارے میں دلیل کے ساتھ بات کرتے ہیں۔ ذہنی طور پر پیشہ اختیار کرنے کے لیے افراد تیار ہوتے ہیں اور اس کے لیے وہ اپنے ذہنی رجحان کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں۔

بلوغت اور جذباتی نشوونما (Adolescence and Emotional Development)

اس دَور میں حسبِ موقع افراد جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ فوری طور پر جذباتی ہو جاتے ہیں اور پھر جلد ہی اس جذباتی کیفیت سے نکل بھی آتے ہیں۔ دوسروں پر تنقید کرنے اور اپنی رائے کو مقدم ثابت کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ کسی کے فیصلے کو فوری طور پر ماننے سے گریزاں ہوتے ہیں اور بعض اوقات اس پر ردِّعمل کا اظہار بھی کرتے ہیں مثلاً دوست بنانے پر تنقید، گھر لیٹ آنے پر منع کرنا، کچھ خاص مضامین پڑھنے کی ہدایت اور محنت کی تلقین کو وہ پسند نہیں کرتے، اپنی تعریف سن کر خوش ہوتے ہیں۔

بلوغت اور لسانی نشوونما (Adolescence and Linguistic Development)

بلوغت کے دَور میں افراد میں نرم زبان استعمال کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کو متاثر کرنے کے لیے زبان کی مہارت کا سہارا لیتے ہیں۔ ایک سے زیادہ زبان پر عبور کی کوشش کرتے ہیں اس دور میں ذخیرہ الفاظ بڑھانے کی کوشش بڑی واضح طور پر دیکھی جاتی ہے۔ افراد تخلیقی، تعمیری، تنقیدی عبارات پڑھنے اور لکھنے کو پسند کرتے ہیں۔

مشقی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیلاً تحریر کریں۔

1- نشوونما سے کیا مراد ہے؟ اس کے مختلف مدارج بیان کریں۔

2- شیرخوارگی کے دَوران نشوونما کے مختلف پہلو کون کون سے ہیں؟

3- بلوغت کا دَور انسانی زندگی میں نشوونما کے لحاظ سے کس طرح اہم ہے؟

4- بچپن عمر کا ایک اہم حصہ ہے اس کے دَوران نشوونما کی کیا صورتِ حال ہوتی ہے۔

-5 مندرجہ ذیل اصطلاحات کی مختصر تعریف بیان کریں۔

نشوونما......

بلوغت......

بالیدگی......

لڑکپن......

شیرخوارگی......

-6 خالی جگہ مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

-i بچہ............ کے دَوران سنی ہوئی آوازوں کو دُہرانے لگتا ہے۔

-ii شیرخوارگی کے دَوران بچہ بھوک کی کیفیت کو............ ظاہر کرتا ہے۔

-iii بچپن کے دَوران حافظے کی قوت بڑی............ ہوتی ہے۔

-iv بچپن کا دَور............ کے زمانے تک جاری رہتا ہے۔

-v چھ سال کی عمر تک بچے کا ذخیرہ الفاظ عموماً............ سے زیادہ ہوتا ہے۔

-vi بچپن کے دَور میں بچہ سرگرمیوں کو............ عرصے تک جاری رکھ سکتا ہے۔

-vii طفولیت میں بچے کا ذخیرہ الفاظ............ ہوتا ہے۔

-viii بچپن میں بچہ............ اور صحیح کی پہچان کرسکتا ہے۔

-7 چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب کی نشاندہی کریں۔

-i جسم کے اعضا کا تناسب متوازن اور خوب صورت نہیں رہتا ہے۔

(ا) شیرخوارگی (ب) بچپن (ج) لڑکپن (د) بلوغت

-ii نشوونما سے مراد

(ا) جسمانی تبدیلی (ب) ذہنی ترقی

(ج) ماحول کی تبدیلی (د) فطری اور ماحول کی تبدیلی کا مجموعہ

-iii بچہ اپنی باتوں کو زیادہ مدلل بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

(ا) لڑکپن میں (ب) بلوغت میں (ج) بچپن میں (د) تمام اَدوار میں

-iv بچے کا ذخیرہ الفاظ تیزی سے بڑھتا ہے۔

(ا) شیرخوارگی میں (ب) بچپن میں (ج) لڑکپن میں (د) بلوغت میں

-v طفولیت میں لسانی نشوونما کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے:

(ا) ذخیرہ الفاظ سے (ب) خوداعتمادی سے (ج) خودانحصاری سے (د) بولنے سے